طلاق ثلاثہ اور حافظ ابن القیمؒ

از: مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی

صفحات: ۱۰۶

کتابت و طباعت معیاری

ناشر: الفرقان بک ڈپو، نظیر آباد لکھنؤ، انڈیا

قیمت: ۳۵ روپے

ایک مجلس میں اکٹھی تین طلاقیں دیے جانے پر ان کے شرعی حکم کا مسئلہ اہل علم میں ایک عرصہ سے موضوع بحث چلا آ رہا ہے۔ ایک طرف جمہور علمائے امت ہیں جن کا موقف یہ ہے کہ ایک مجلس میں اکٹھی تین طلاقیں دینا مسنون طریقہ نہیں ہے لیکن اگر کسی نے ایسا کیا ہے تو طلاقیں تین ہی واقع ہوں گی۔ دوسری طرف شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہؒ ہیں جو یہ فرماتے ہیں کہ ایک مجلس میں تین طلاقیں دینے کی صورت میں صرف ایک طلاق واقع ہو گی اور خاوند کو رجوع کا حق حاصل ہو گا۔

حافظ ابن تیمیہ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے اس تفرد کو تبحر علمی اور زور استدلال کے ساتھ منوانے کی کوشش کی تو انہیں اس دور کے دیگر اہل علم کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا چنانچہ ان کے لائق و فاضل شاگرد حافظ ابن القیم رحمتہ اللہ علیہ اپنے استاد کے دفاع کے لیے میدان میں آئے اور اپنی متعدد تصنیفات میں اس پر زور بیان صرف کیا لیکن چونکہ اصل داعیہ اپنے قابل فخر استاد کا دفاع اور ان کی حمایت میں طبعی طور پر پیدا ہو جانے کی حمیت تھی، اس لیے حافظ ابن قیم رحمتہ اللہ علیہ اس بحث میں وہ اسلوب اور معیار قائم نہ رکھ سکے جو ان کے علم و مقام و مرتبہ کے شایان شان تھا اور جس کی اہل علم کو کسی بھی علمی موضوع پر ان سے توقع ہوتی ہے۔

کچھ عرصہ قبل بھارت میں عدالت عظمیٰ کے ایک فیصلے کے حوالہ سے وہاں کے علمی حلقوں میں طلاق ثلاثہ کا مسئلہ پھر سے عمومی بحث و تمحیص کا موضوع بن گیا ہے اور اس کی صدائے بازگشت لندن کے بعض اخبارات میں بھی سنائی دی تو ہمارے فاضل اور محترم

بزرگ حضرت مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی نے اس پر قلم اٹھایا اور تین طلاقوں کے ایک واقع ہونے کے موقف کے سب سے بڑے وکیل حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کے دلائل اور طرز استدلال کا جائزہ لیتے ہوئے زیر نظر کتابچہ میں اس فرق کو واضح کیا جو علمی مسائل میں حافظ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ کے مخصوص علمی و تحقیقی اسلوب اور زیر بحث موضوع کے حوالے سے ان کے طرز استدلال میں اہل نظر کو محسوس ہو رہا ہے۔ زبان لکھنؤ کی اور قلم مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی کا۔ اس کے بعد اس کتابچہ کے بارے میں اور کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بس۔

دیکھنے کی چیز ہے اسے بار بار دیکھ

کتابچہ لکھنؤ کے علاوہ لندن میں مندرجہ ذیل مقام سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے:

FURQAN PUBLICATIONS

90-B HANLEY ROAD LONDON N4 3DW (U-K)

انا للہ وانا الیہ راجعون

- حضرت مولانا اجمل خان لاہور کی والدہ محترمہ
- مولانا حافظ گلزار احمد آزاد گوجرانوالہ کی والدہ محترمہ
- مولانا قاری عبد الحکیم قاسمی گوجرانوالہ کی والدہ محترمہ
- مولانا محمد اقبال نعمانی علی پوری چٹھہ کے والد محترم
- حضرت مولانا سید نفیس شاہ صاحب مدظلہ کے والد محترم
- محترم ڈاکٹر معراج الدین گوجرانوالہ اور
- محترم بابو عبد الحئی فداء تحب ضلع باغ آزاد کشمیر

کا گزشتہ دنوں انتقال ہو گیا ہے جبکہ حضرت مولانا صاحبزادہ عبد الرحیم نقشبندی چکوال کے برادر خورد مولانا صاحبزادہ عبد الرؤف نقشبندی کشمیر کے محاذ پر مجاہدین کے ہمراہ جہاد میں حصہ لیتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اللہ مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ دیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں۔ آمین یا الہ العالمین۔